



## سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ روزہ افطاری کی معروف دعا ”اللهم لک صمت وعلی رزقک افطرت“۔ سنن ابوداؤد،: 2358۔ کیا اس کی سند ضعیف ہے؟۔ ازراہ کرم کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

## جواب

### الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث دو سندوں سے مروی ہے اور اس کی دونوں سندیں ہی ضعیف ہیں۔ تفصیل ملاحظہ کیجیے: (1) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات کہتے:

”بسم اللہ، اللهم لک صمت وعلی رزقک افطرت“

(طبرانی اوسط: 7549، طبرانی صغیر: 912، انبیا صہبان: 1756) ضعیف جدا۔

اس سند میں اسماعیل بن عمرو بن نجیح اصہبانی ضعیف اور داؤد بن زہرہ بن زہرہ قاشی متروک راوی ہے (2) معاذ بن زہرہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں خبر پہنچی کہ نبی ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا کرتے:

”اللهم لک صمت وعلی رزقک افطرت“۔

(سنن ابوداؤد: 2358، سنن بیہقی: 239/4، مصنف ابن ابی شیبہ: 9837) ضعیف۔

یہ حدیث دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے۔

1- یہ روایت مرسل ہے معاذ بن زہرہ تابعی ہے،

2- معاذ بن زہرہ مجہول راوی ہے۔

اس کے برعکس روزہ افطار کرتے وقت کی آئینہ دعا مسنون ہے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو الفاظ کہتے:

”ذہب الظما وابتلت العروق وثبت الأجران شاء اللہ“



”پیس چلی گئی، رکیں ترہو کتیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔“

(سنن ابوداؤد: 2357، حاکم 422/1، بیہقی 239/4، عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 477) اسنادہ حسن۔

## فتاویٰ علمائے

### حدیث

### جلد 2 کتاب الصلوٰۃ